دارالعلوم تشریف لائے دفتر اہتمام میں حضرت شیخ الحدیث مدظلہ اور دیگر اساتذہ سے دیر تک تبادلۂ خیالات فرمایا اور حاضرین مجلس کو اپنی ظرافت آمیز اور پرحکمت گفتگو سے نہایت محظوظ فرمایا۔

مولانا مفتی محمود صاحب کی آمد | ۱۰ر شعبان کو حضرت مولانا مفتی محمود صاحب مردان جاتے ہوئے حضرت شیخ الحدیث سے ملاقات اور تبادلۂ خیالات کی غرض سے دارالعلوم ٹھہرے، دیگر علماء کے علاوہ خانقاہ سراجیہ کندیاں کے ممتاز مرشد حضرت مولانا خان محمد صاحب مدظلہ بھی آپ کے ساتھ تھے، اس وقت وفاق المدارس العربیہ کے زیر اہتمام دورۂ حدیث کا امتحان جاری تھا، حضرت مفتی صاحب سیدھے امتحان گاہ تشریف لےگئے اور بحیثیت جنرل سیکرٹری وفاق المدارس، امتحانات کا معائنہ فرمایا۔ طلبہ کی کثیر تعداد اور نظم و ضبط کو دیکھ کر نہایت مسرت اور اطمینان ظاہر فرمایا۔ بعد از ظہر طلبا کی خواہش پر آپ نے مسجد میں مختصر خطاب فرمایا اور شام کو واپسی ہوئی۔

سالانہ امتحانات | سالانہ امتحانات ۲۰ر رجب کو شروع ہوکر ۱۱ر شعبان تک جاری رہے، دورۂ حدیث کے امتحانات کی نگرانی وفاق کے نامزد نگران جناب مولانا میاں محمد جان صاحب مدرسہ حمایت الاسلام غلجی نے فرمائی اور دیگر امتحانات کی نگرانی کا کام مقامی اساتذہ نے انجام دیا۔ ۱۲ر شعبان سے دارالعلوم کے شعبۂ عربی میں تعطیلات رمضان شروع ہوئیں۔ شعبۂ تعلیم القرآن، دارالافتاء اور دیگر دفاتر حسب معمول مصروف رہیں گے۔

بقیہ: ہمارے اسلاف:

اور اسکی بیوہ بھیک مانگ کر اس کے جسم و جان کی پرورش کا انتظام کرتی تھی، لیکن وہ بھی خدا کو پیاری ہوگئی اس بوڑھی عورت نے کہا کہ اب وہ اس دنیا میں نہیں رہنا چاہتی۔ میں نے اس عورت کو فوری طور پر بری کردیا۔ اور حکم دے دیا کہ اسکو تین روپے ماہوار سرکاری خزانے سے ادا کئے جائیں۔ جب یہ حکم اس عورت کو سنایا گیا تو وہ خوشی سے رو پڑی، جب تک میں اس علاقے میں مجسٹریٹ رہا وہ بوڑھی عورت ہر ماہ عدالت میں آتی اور میرے سر پہ اپنے شفقت بھرے ہاتھ پھیرتی —— شاید یہ اس بوڑھی عورت کی دعاؤں کا نتیجہ ہے کہ مجھے زندگی میں اتنے بڑے مقام میسر آئے۔"

موتیاروک

موتیاروک موتیا بند کا بلا اپریشن علاج ہے۔ موتیاروک دھند، جالا، پھولا، ککروں کیلئے بھی بے حد مفید ہے۔ موتیاروک بینائی کو تیز کرتا ہے اور چشمہ کی ضرورت نہیں رکھتا۔ موتیاروک آنکھ کے ہر مرض کیلئے مفید تر ہے۔